تحفظ ختم نبوت

اور

فتنہ قادیانیت

مرتب
محمد سعید مسعودی

انجمن فلاح عاشقان رسول لاہور
اسلامی جمہوریہ پاکستان

سلسلہ اشاعت نمبر 8

بفیضانِ نظر:

اعلیٰ حضرت عظیم البرکت الشاہ امام احمد رضا خان قادری برکاتی

سید العلماء اعلیٰحضرت پیر سید مہر علی شاہ گولڑوی ، امیر ملت پیر سید جماعت علی شاہ علی پوری

جملہ قائدین ختم نبوت

نام کتاب	....	تحفظ ختم نبوت اور فتنہ قادیانیت
مرتب	....	محمد سعید مسعودی مجاہد آبادی (نگران ادارہ مظہر السلام)
صفحات	....	16
اشاعت	....	ذیقعد 1430ھ / اکتوبر 2009ء
تعداد	....	ایک ہزار (1000)
بر موقع	....	دوسری سالانہ عظیم الشان ختم نبوت کانفرنس منعقدہ 24 اکتوبر 2009ء بمقام شالامار چوک باغبانپورہ لاہور
نوٹ	....	شائقین مطالعہ -/10 روپے کے ڈاک ٹکٹ ارسال فرما کر طلب کریں۔

بتعاون

محمد یسین مسعودی

کونسلر UC-47 مجاہد آباد

موبائل: 0300-4433126

رابطہ

انجمن فلاح عاشقان رسول

مدینہ لائبریری ۔ گلی نمبر 15-A ۔ مجاہد آباد، مغلپورہ، لاہور

حرف آغاز

ختم نبوت کا عقیدہ اجماعی ہے جس پر چودہ صدیوں سے مسلمانوں کا اجماع رہا ہے۔ کہ ہمارے نبی محمد عربی ﷺ آخری نبی ہیں، اور آپ پر سلسلہ رسالت ختم ہو چکا ہے اور یہ مسئلہ ضروریات دین سے ہے۔ جسکا منکر بالاجماع کافر ہے۔ حضرت محمد ﷺ ہی خاتم النبیین اور خاتم المرسلین ہیں، اب اگر انکے بعد کسی نے نبوت و رسالت کا دعویٰ کیا تو وہ جھوٹا، مکار، فریبی ہے اور انکے کفر وارتداد میں کوئی شک نہیں۔

آج سب سے بڑا فتنہ ''فتنہ قادیانیت'' ہے جسے پیدا ہوئے کم وبیش ایک صدی کا عرصہ گذر گیا ہے۔ علمائے اسلام و عاشقان رسول ﷺ نے ابتدا ہی سے اسکی گرفت کی اسکی گمراہیوں، اور کفریات کو اجاگر کیا۔ علمائے عرب و عجم نے بالاتفاق انہیں کافر و مرتد کہا۔ امت مسلمہ کی مساعی جملیہ کے باعث وقتی طور پر یہ فتنہ دب گیا۔ لیکن مکمل طور سے ختم نہیں ہوسکا۔ بلکہ دھیرے دھیرے پنپتا گیا اور انکے ماننے والے چوری چھپے اپنا کام کرتے رہے، لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرتے رہے، اپنا لٹریچر خوب پھیلاتے رہے۔ قادیانی پوری چابکدستی سے دیہاتوں اور قصبات میں اپنا تسلط جمانے کی کوشش کر رہے ہیں ان کے مبلغین اور نمائندے جگہ جگہ پھر رہے ہیں اور سادہ لوح اور سیدھے سادھے عوام کو بہکا رہے ہیں اور عوام کو سبز باغ دکھا کر اپنے دام تزویر میں پھانسنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ متاع ایمان کے لیٹرے ہر جگہ اپنی مشنریاں قائم کر رہے ہیں اور اپنے لٹریچر کی اشاعت میں پانی کی طرح روپیہ بہا رہے ہیں۔

آج ضرورت ہے اس پر بند لگانے ...... کی آج ضرورت ہے اس کے لیے ہم

پورے طور پر کمربستہ ہو جائیں اس محاذ پر اپنی تمام تر توانائی صرف کر دیں۔ ان کے فتنوں سے مقابلے اور محاسبہ کرنے کا ڈھنگ مسلمانوں کو سکھائیں، فتنہ قادیانیت کے خطرناک منصوبوں سے انھیں آگاہ کریں تاکہ ہماری آئندہ نسل اپنے آپکو اس فتنے سے مقابلے کے لیے تیار پائے۔

آج ضرورت ہے کہ ہم اپنے مسلمان بھائیوں کو اس فتنے سے روشناس کرائیں۔ انھیں بتائیں کہ یہ ایمان کے ڈاکو اور لٹیرے ہیں۔ قادیانیوں کے خلاف مستقل تحریک چلانے کی ضرورت ہے تاکہ ان کی اصل شکل وصورت عام مسلمانوں کے سامنے آجائے اور انکے مکروہ خدوخال روشنی میں آجائیں، جس سے بچا جاسکے اور مسئلہ ختم نبوت سے واضح طور پر ہر مسلمان کو روشناس کرایا جاسکے تاکہ وہ انکے دام ہمرنگ سے بچ سکیں۔ ان کے گندے اور گھناؤنے عقائد منظر عام پر لائے جائیں۔

اسی مشن کو سامنے رکھتے ہوئے شمالی لاہور کے علاقہ مجاہد آباد مغلپورہ کی مشہور معروف تنظیم بزم الفاروق جس کے روح رواں جناب چودھری محمد صدیق سیکٹری ہیں جو کہ تین روزہ شہنشاہ بغداد کانفرنس (2) گیارہ روزہ اجلاس بسلسلہ شہادت امام حسین یکم محرم الحرام تا 11 محرم الحرام (3) شان اولیاء کانفرنس صفر المصفر علاوہ ازیں چھوٹے موٹے پروگرام اس کے علاوہ ہیں جو کہ انتہائی ذمہ داری کے ساتھ منعقد کرتے ہیں نیز علاقہ کی مذہبی فکری سیاسی سطح پر باز جیسی تیز نظر رکھتے ہیں۔ گذشتہ سال 2008ء سے قادیانیوں کی سرکوبی کے لیے بہت بڑی سطح پر علاقہ کی دیگر تنظیموں (1) انجمن فلاح عاشقان رسول ﷺ (2) خادمین اہلسنت (3) المصطفی ویلفیئر ٹرسٹ اور علاقہ کے سرکردہ علمائے کرام سے مل کر ختم نبوت کانفرنس کا شالامار باغ چوک میں انعقاد کر دیا ہے مورخہ 24 اکتوبر 2009ء بروز ہفتہ دوسری سالانہ عظیم

الشان ختم نبوت کانفرنس منعقد کی جارہی ہے۔ جسمیں علماء ومشائخ مبلغین ردقادیانیت ومرزائیت پر زوراثر تقاریر کے ذریعہ سے عوام الناس کو ختم نبوت کے بنیادی عقائد سے روشناس کرواتے ہیں اس کانفرنس سے مسلمانوں کے اندر قادیانیت کے متعلق بیداری کی لہر دوڑ رہی ہے۔ کانفرنس کے موقع پر حاضرین میں قادیانیت کے متعلق مفت لٹریچر بھی تقسیم کیا جاتا ہے۔ ان تمام پروگراموں میں چوہدری محمد صدیق سیکٹری کے خصوصی دست راست جناب محمد یسین مسعودی کونسلر UC-30 ہر آن کے ساتھ معاون ہیں۔ نیز جناب میاں شہزاد احمد صدر المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی۔ جناب عباس مغل نائب ناظم UC-30۔ جناب محمد مقصود کونسلر UC-30 دیگر کارکن بھی اُن کے ساتھ بھرپور معاون ہیں۔

قارئین کرام: انتہائی قلیل وقت میں مختلف مصنفین کی تحریروں پر مشتمل ردقادیانیت کے موضوع پر کتابچہ مرتب کرنے کی سعادت بفرمائش۔ (1) چوہدری محمد صدیق سیکرٹری بزم الفاروق مجاہد آباد مغل پورہ لاہور (2) محمد یسین مسعودی جنرل کونسلر UC-37 مجاہد آباد (3) محمد الیاس مسعودی جنرل سیکرٹری انجمن فلاح عاشقان رسول مجاہد آباد مغلپورہ لاہور حاصل ہوئی۔

وقت کی تنگ دامانی کے پیش نظر کتاب تیار ہوتی نظر نہیں آئی۔ اللہ کریم کی بارگاہمیں عرض کی ہے کہ اے اللہ تیرے جلیل القدر رسول خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی عظمت کا مسئلہ ہے کہ یہ کتابچہ بروقت شائع ہونے میں مدد فرمائے۔ آمین۔

کتابچہ کے ماخذ مندرجہ ذیل ہیں۔

(1) جام نور دھلی شمارہ اکتوبر 2003ء۔ (2) علامہ محمد اقبال اور مرزا غلام احمد قادیانی از محمد مسعود احمد پروفیسر ڈاکٹر مجدد عصر مطبوعہ لاہور۔ اکتوبر 2008ء۔ (3) افتراق

بین المسلمین کے اسباب از مبارک حسین مصباحی مطبوعہ لاہور۔ مارچ 2004ء۔ (4) ختم نبوت کا بیان از محمد بشیر ابو الانور کوٹلی لوہاراں مطبوعہ لاہور 2009ء۔ (5) امام احمد رضا اور فتنہ قادیانیت از محمد انور قریشی مطبوعہ لاہور۔ جنوری 2001ء ۔ (6) سہ ماہی العاقب لاہور شمارہ اپریل تا جون 2008ء

مرتب کردہ کتابچہ میں کوئی غلطی کوتاہی نظر آئے تو مطلع فرمائیں۔ گر کوئی خوبی ہے تو یہ میرے ولی نعمت شیخ وقت مجدد عصر سعادت لوح وقلم مسعود ملت حضرت قبلہ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد رحمۃ اللہ علیہ (کراچی) کا فیضان نظر ہے۔ دعا ہے کہ اللہ کریم ریا کاری سے محفوظ فرمائے نیز کتابچہ کے مطالعہ سے نور ختم نبوت کی معرفت نصیب ہو (آمین)

احقر

محمد سعید مسعودی

نگران ادارہ مظہر اسلام لاہور

2 ذیقعدہ ۱۴۳۰ھ/22 اکتوبر 2009ء

بروز بدھ، بوقت 10:00 بجے شب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ختم نبوت ـــــ ایک تاثر

قانون الٰہی ہے کہ بلا ضرورت کوئی چیز نہیں بھیجی جاتی' جس کی ضرورت ہوتی ہے' بھیجی جاتی ہے۔ نوع انسانی کو ہدایت کیلئے جب رسولوں اور نبیوں کی ضرورت ہوئی' بھیجے گئے اور پچھلے رسولوں اور نبیوں کے احوال و اقوال و اعمال او جھل کر دیے گئے کہ وہ اسی دور کیلئے تھے جب زمانے کو محمد رسول اللہ ﷺ کی ضرورت ہوئی' بھیج دیے گئے ـــــ آپ کے احوال و اقوال و اعمال کو زندہ رکھا گیا کہ ان میں زندگی تھی اور زندگی ہے' وہ سارے زمانے کیلئے کافی تھے اور کافی ہیں ـــــ یہ زندہ رکھنا خود بتا رہا ہے کہ اب کوئی آنے والا نہیں آئے گا ـــــ عقل کے اطمینان کیلئے یہ بات کافی ہے اور دل کو بھی اس سے چین آجاتا ہے ـــــ

حضور ﷺ کا آنا سب نبیوں اور رسولوں کے علم میں تھا اور ان کے ذریعہ ان کے امتیوں کو علم ہوا ـــــ حضور ﷺ کا خاتم النبیین ہونا سب نبیوں اور رسولوں کے علم میں تھا اور ان کے ذریعہ ان کے امتیوں کو علم ہوا' آپ کے آنے سے پہلے آپ کا اتنا چرچا ہوا کہ آپ سب کیلئے جانے پہچانے ہو گئے' قرآن حکیم اس کی تصدیق کرتا ہے' کسی نبی کو کسی نے اس طرح نہ جانا' پہچانا' کسی کیلئے تعارف کا یہ اہتمام نہ ہوا' کچھ تو ہے جو یہ اہتمام کیا گیا ـــــ

حضور ﷺ کی سیرت پاک محفوظ کر دی گئی' اک اک ادا محفوظ کر دی گئی یہ سیرت پاک دن بدن او جھل نہیں' روشن ہوتی چلی جاتی ہے' زمانے کے ساتھ ساتھ اس کے سربستہ راز کھلتے چلے جاتے ہیں اور چمکتی چلی جاتی ہے' حیرت بڑھتی چلی جاتی ہے' ـــــ

آپ ﷺ کی سیرت پاک جس طرح پہلے موثر تھی آج بھی اسی طرح موثر ہے'

ہم عقل سے کام نہ لیں تو ہمارا قصور ہے۔ کسی کی ضرورت جب ہوتی ہے جب کوئی نہیں ہوتا حضور ﷺ ہمارے سامنے نہ ہوتے ہوئے بھی ہمارے سامنے موجود ہیں' اپنے احوال سے' اپنے اقوال سے' اپنے اعمال سے ـــــ پھر کسی کی کیا ضرورت؟ ـــــ قرآن کی صورت میں ہم سیرت مصطفیٰ ﷺ دیکھ رہے ہیں۔ حضور ﷺ نے گتھیاں سلجھادیں گرہیں کھول دیں' زمانے کو سمیٹ کر رکھ دیا اور ہمیشہ کیلئے وہ روشنی عطا فرمائی جس کے پیچھے اندھیرا نہیں ـــــ اگر کسی کا آنا ممکن ہوتا تو ہمیں یہ روشنی نہیں ملتی کیونکہ آنے والے اندھیروں میں آتے ہیں ـــــ کسی کے آنے کا جواز یہ ہے کہ کوئی نہیں رہا' جب سب کچھ موجود ہے' کوئی چیز نہ مٹی اور نہ چھپی بلکہ جو ماضی میں سمجھ میں نہ آتا تھا اب سمجھ میں آنے لگا اور جواب سمجھ میں نہیں آتا وہ مستقبل میں سمجھ میں آنے لگے گا' تو پھر کسی کی کیا ضرورت رہ گئی؟ ـــــ پچھلے نبیوں اور رسولوں کے نام ہی نام رہ گئے 'نہ سیرت' نہ اقوال' نہ اعمال' جو ہیں وہ شک سے خالی نہیں لیکن یہاں یقین ہی یقین ہے ـــــ شک ہوتا تو پھر یقین کی طرف سفر کرتے۔ بیشک وہ آنے والا جانے کیلئے نہیں' آنے ہی کیلئے آیا تھا ـــــ

سچا مذہب لینے دینے سے نہیں پھیلتا' سچائی کو پھیلانے کیلئے لینے دینے کی ضرورت نہیں' وہ خود بخود پھیلتی چلی جاتی ہے۔ ہاں جھوٹے مذہب کو جھوٹے سہاروں کی ضرورت ہے۔ زر کی ضرورت ہے' زن کی ضرورت ہے' زمین کی ضرورت ہے' یہی اس کی پہچان ہے ـــــ ہر اسلام دشمن اس کا دوست ہوتا ہے۔ جھوٹے مذہب اور جھوٹی تحریکیں عالمی سیاست کی ضرورت ہیں۔ وہ نئے نئے حربے تلاش کرتی رہتی ہے اور نئے نئے کھیل رچاتی رہتی ہے ـــــ اللہ تعالیٰ نے عقل اس لئے دی ہے کہ ہم ہوش سے کام لیں' عقل ہوتے ہوئے دیوانے نہ بن جائیں اور اپنی دولت خود اپنے ہاتھوں نہ لٹائیں۔ وما علینا الا البلاغ

۲۸ رجب المرجب ۱۴۲۰ھ　　　　احقر: محمد مسعود احمد

۷ اکتوبر ۱۹۹۹ء　　　　نزیل لاہور

تعارف قادیانیت

قادیانیت۔ اس کا بانی غلام احمد قادیانی ہے اس کی پیدائش ۱۸۳۹ یا ۱۸۴۰ء میں ہوئی اور ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء میں فوت ہوا۔ امرتسر سے شمال مشرق ریلوے لائن پر ایک قصبہ بٹالہ ضلع گورداسپور ہے، بٹالہ سے گیارہ میل کے فاصلہ پر ایک چھوٹا سا قصبہ قادیان ہے جو مرزا غلام احمد قادیانی کی جائے پیدائش ہے، ابتدا میں مشرقی علوم مولوی گل علی شاہ سے بٹالہ میں حاصل کیے، اردو، عربی اور فارسی سے واقف تھا انگریزی سے بالکل واقف نہیں تھا، تلاش معاش میں نکلا سیالکوٹ کی کچہری میں پندرہ روپیہ ماہوار کا محرر ہوا، ترقی کی نیت سے قانونی مختارکاری کا امتحان دیا اور فیل ہوگیا، اپنی کتاب حقیقۃ الوحی میں لکھتا ہے:

"ہماری معاش کا دارومدار والد کی ایک مختصر آمدنی پر تھا، اور بیرونی لوگوں میں ہمیں ایک شخص بھی نہیں جانتا تھا، میں ایک گمنام انسان تھا جو قادیان جیسے ویران گاؤں کے زاویہ گمنامی میں پڑا ہوا تھا۔ (۱۲)

انگریزوں کو افتراق بین المسلمین کے لئے اس علاقہ میں کسی آلہ کار کی ضرورت تھی، انگریزوں کے بنائے ہوئے پروگرام کے مطابق پہلے مناظر کے روپ میں سامنے آیا، پھر مجدد ہونے کا دعویٰ کیا، اور پھر مسیح موعود بن بیٹھا اور نوبت بانیجا رسید کہ تاج نبوت سر پر سجانے کی ناکام کوشش کی، جہاد کے خلاف متعدد کتابیں لکھیں، انگریز کو "اولی الامر" کے منصب پر بٹھایا اور اس کی اطاعت کو واجب قرار دیا، خود کو نبی بنایا، بیویوں کو امہات المومنین اور رفقا کو صحابہ کہتا تھا۔ اب ذیل میں اس کے چند مزعومات ملاحظہ فرمائیے: مرزا غلام احمد قادیانی اپنی کتاب حقیقۃ الوحی میں لکھتا ہے

"نبی اکرم کے خاتم الانبیاء ہونے کا مطلب یہ ہے کہ آپ ہی صاحب انخم ہیں اور کوئی شخص آپ کی انگوٹھی (خاتم) سے کسب فیض کیے بغیر نعمت وحی سے" مستفیض

---

(۱۲) مرزا غلام قادیانی، حقیقۃ الوحی، ص: ۲۱۱

نہیں ہو سکتا، امت محمدی مکالمہ، ومخاطبہ ربانی کے شرف سے کبھی محروم نہ ہوگی کیونکہ ختم کرنے والے صرف آپ ہیں، آپ کی انگوٹھی ہی سے حصول نبوت ممکن ہے، اس لئے ہونے والے نبی کا امت محمدی میں سے ہونا ضروری ہے۔ (۱۳)

مرزا غلام احمد قادیانی کا دعویٰ ہے کہ اس کے معجزات اس کے دعووں کا اثبات کرتے ہیں۔ ماہ رمضان ۱۳۱۲ھ/ ۱۸۹۴ء سورج اور چاند کو گرہن لگا تھا، قادیانی نے دعویٰ کیا کہ یہ کسوف وخسوف اس کے معجزے ہیں ان سے اس کے دعویٰ نبوت کی تصدیق ہوتی ہے مزید یہ بھی اپنی کتاب میں لکھا کہ "آنحضرت کے لئے چاند کو گرہن لگا تھا اور میرے لئے چاند اور سورج دونوں کو"

غلام احمد قادیانی لکھتا ہے:

"میں نے بارہا اس عقیدہ کا اظہار کیا کہ اسلام دو اصولوں پر قائم ہے۔ پہلا یہ کہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کریں۔ دوم یہ کہ اس حکومت کے خلاف بغاوت پر آمادہ نہ ہوں جس کے عہد حکومت میں ہر طرف امن وامان کا دور دورہ ہو اور ہماری جانیں ظالموں سے محفوظ ہوں اور یہ برطانوی حکومت ہے۔

انگریزوں کی ناشکری حرام ہے جب تک وہ مذہب میں بنیادی تبدیلی نہ کریں، کسی مومن مرد وعورت کے لئے کسی اچھے کام میں ایسے بادشاہ کی نافرمانی درست نہیں جو اس کے اہل وعیال کی حفاظت کرتا اور اسکی ناموس ومال کو بچاتا ہو، احسان پیشہ ہو، غم کو دور کرتا ہو اور حسن سلوک سے پیش آتا ہو۔ (۱۴)

کیا یہ شواہد چیخ چیخ کر اعلان نہیں کر رہے ہیں کہ قادیانیت انگریزوں کی پیداوار ہے اور اس کا بانی انگریزوں کا وظیفہ خور اور مطیع وفرماں بردار تھا۔

---

(۱۳) غلام احمد قادیانی، حقیقۃ الوحی ص: ۲۷

(۱۴) غلام احمد قادیانی، التبلیغ ص: ۴۴

توہین رسالت اور مرزائیت

آج پورا عالم اسلام مغربی درندوں کی جانب سے توہین آمیز خاکوں اور فلم کی اشاعت پر سراپا احتجاج ہے۔ مغربی ممالک کی اسلام دشمنی کا اظہار ان کے سیاسی، معاشی، معاشرتی، جنگی اور غیر اخلاقی اقدامات کی صورت میں صدیوں سے ہوتا آرہا ہے۔ اب اس میں واضح تبدیلی مسلمانوں اور اسلامی تعلیمات کے بارے میں حقارت، تمسخر اور مضحکہ خیزی کی صورت میں آئی ہے۔

دجال قادیان مرزا غلام احمد قادیانی ملعون نے اسلام کا کوئی شعبہ اور مقدس ہستی ایسی نہیں چھوڑی جس پر طعن و تشنیع نہ کی ہو۔ یہی وجہ ہے کہ مرزائیت، قادیانیت، دوسرا نام ہے حضور علیہ السلام سے دشمنی کا، اسلام پر ڈاکہ زنی اور عالم کفر کے دجل کا۔ اگر گذشتہ صدی میں ہی اس بدقماش گروہ کو لگام دے دی جاتی تو آج عالم کفر کو اس گروہ کا حشر دیکھتے ہوئے خاکے شائع کرنے کی کبھی جرأت نہ ہوتی۔

آخر قادیانی گروہ کے عقائد کیا ہیں جن کے سبب یہ انتہائی خطرناک اور سازشی تصور کیے جاتے ہیں؟ اس کا جواب جاننے کے لئے قادیانی عقائد سے واقفیت لازمی ہے۔ ذیل میں قادیانی گروہ کے متعدد کفریات میں سے چند ملاحظہ فرمائیں اور فیصلہ کریں کہ کیا یہ ناپاک و شریر گروہ کسی بھی نرمی کا حق دار ہے؟

☆ میں نے اپنے ایک کشف میں دیکھا کہ میں خود خدا ہوں اور یقین کیا کہ وہی ہوں۔ (کتاب البریہ، ص:۸۵)

☆ میں آدم ہوں، میں نوح ہوں، میں ابراہیم ہوں، میں اسحاق ہوں، میں یعقوب ہوں، میں اسماعیل ہوں، میں موسیٰ ہوں، میں داؤد ہوں، میں عیسیٰ ابن مریم ہوں، میں محمد ﷺ ہوں۔ (تتمہ حقیقت الوحی، ص:۵۲۱)

☆ محمد رسول الله والذین معه اشداء علی الکفار رحماء بینهم اس وحی الٰہی میں میرا نام محمد رکھا گیا اور رسول بھی۔ (ایک غلطی کا ازالہ، ص:۳)

☆ آنحضرت ﷺ اور آپ کے اصحاب......... عیسائیوں کے ہاتھ کا پنیر کھالیتے تھے حالانکہ مشہور تھا کہ سور کی چربی اس میں پڑتی ہے۔ (مرزا قادیانی کا مکتوب، الفضل ۲۲ فروری ۱۹۲۴ء)

☆ آپ (عیسیٰ علیہ السلام) کو گالیاں دینے اور بدزبانی کی اکثر عادت تھی، ادنیٰ ادنیٰ بات میں غصہ آجاتا تھا۔ اپنے نفس کو جذبات سے نہیں روک سکتے تھے۔ (انجام آتھم حاشیہ، ص:۵)

☆ آپ (عیسیٰ علیہ السلام) کا خاندان بھی نہایت پاک اور مطہر ہے۔ تین دادیاں اور نانیاں آپ کی زنا

کار اور کسی عورتیں تھیں۔(انجام آتھم حاشیہ ص:۷)

☆ یورپ کے لوگوں کو جس قدر شراب نے نقصان پہنچایا ہے، اس کا سبب تو یہ تھا کہ عیسیٰ علیہ السلام شراب پیا کرتے تھے۔(کشتی نوح حاشیہ ص:۷۳)

☆ ابوبکر و عمر کیا تھے وہ تو حضرت غلام احمد کی جوتیوں کے تسمے کھولنے کے بھی لائق نہ تھے۔(ماہنامہ المہدی، فروری ۱۹۱۵ء ص:۵۷)

☆ پرانی خلافت کا جھگڑا چھوڑو اب نئی خلافت لو۔ایک زندہ علی تم میں موجود ہے، اس کو چھوڑتے ہو اور مردہ علی کی تلاش کرتے ہو۔(ملفوظات احمدیہ، جلد:اول ص:۴۰۰)

☆ کربلائے است سیر ہر آنم   صد حسین است در گریبانم

ترجمہ: میری سیر ہر وقت کربلا میں ہے۔سو(۱۰۰) حسین ہر وقت میری جیب میں ہیں۔(نزول المسیح، ص:۹۹)

☆ حضرت فاطمہ نے کشفی حالت میں اپنی ران پر میرا سر رکھا اور مجھے دکھایا کہ میں اس میں سے ہوں۔(ایک غلطی کا ازالہ حاشیہ ص:۱۱)

☆ قرآن شریف خدا کی کتاب اور میرے منہ کی باتیں ہیں۔(تذکرہ مجموعہ الہامات، ص:۶۳۵)

☆ لوگ معمولی اور نفلی طور پر حج کرنے کو بھی جاتے ہیں مگر اس جگہ(قادیان)نفلی حج سے زیادہ ثواب ہے اور غافل رہنے میں نقصان اور خطر۔(آئینہ کمالات اسلام ص:۳۵۲)

☆ میں خاتم الاولیاء ہوں۔میرے بعد کوئی ولی نہیں مگر وہ جو مجھ سے ہوگا اور میرے عہد پر ہوگا۔(خطبہ الہامیہ ص:۷۰)

☆ جو میرے مخالف تھے،ان کا نام عیسائی اور یہودی اور مشرک رکھا گیا۔(نزول المسیح حاشیہ ص:۴)

☆ دشمن ہمارے بیابانوں کے خنزیر ہو گئے اور ان کی عورتیں کتیوں سے بڑھ گئی ہیں۔(نجم الہدیٰ ص:۵۳)

☆ مجھے بشارت دی ہے کہ جس نے تجھے شناخت کرنے کے بعد تیری دشمنی اور تیری مخالفت اختیار کی وہ جہنمی ہے۔(تذکرہ مجموعہ الہامات ص۱۶۸)

قادیانی مسلمانوں کو کیا سمجھتے ہیں

(از۔صوفی محمد ایاز خاں نیازیؒ)

فتنہ انکار ختم نبوت کے سرغنہ قادیانی دجال مرزا غلام احمد قادیانی، اخلاقیات سے بالکل تہی دامن تھا۔ملت اسلامیہ کے لیے ناپاک خیالات اس کی زبان وقلم سے اکثر ظاہر ہوتے رہتے تھے "قادیانی مسلمانوں کو کیا سمجھتے ہیں" کے عنوان سے بلا تبصرہ صرف مرزا قادیانی کے اقتباسات مع حوالہ جات نذر قارئین ہیں تاکہ ہماری نئی نسل کو علم ہو سکے کہ اس عہد کا، کاذب اعظم مرزا قادیانی ہمارے حضور پُرنور سیدنا محمد ﷺ کی امت کے بارے میں کیسی بدزبانی کرتا ہے اس کا مقصد یہ ہے کہ نسل نو، قادیانی دجال کے اور اس کے ناپاک ٹولے کے شر سے اپنے آپ کو محفوظ رکھ سکے۔ملاحظہ ہو۔

ا۔ولد الحرام:

"اور جو ہماری فتح کا قائل نہیں ہوگا تو صاف سمجھا جاوے گا کہ اس کو ولد الحرام بننے کا شوق ہے اور حلال زادہ نہیں۔"

(انوار اسلام ص ۳۰ مندرجہ روحانی خزائن جلد ۹ ص ۳۱......از مرزا قادیانی)

۲۔ عیسائی، یہودی، مشرک:

"جو میرے مخالف تھے ان کا نام عیسائی اور یہودی اور مشرک رکھا گیا۔"

(نزول المسیح (حاشیہ) ص ۴ مندرجہ روحانی خزائن جلد ۱۸ ص ۳۸۲......از......مرزا غلام احمد قادیانی)

۳۔ بدکار عورتوں کی اولاد:

"تلك كتب ينظر اليهاكل مسلم بعين المحبة والمودة ينتفع من معار فها و يقبلني و يصدق دعوتي الاذرية البغايا"

(ترجمہ):"میری ان کتابوں کو ہر مسلمان محبت کی نظر سے دیکھتا ہے اور اس کے معارف

سے فائدہ اٹھاتا ہے اور میری دعوت کی تصدیق کرتا ہے اور اسے قبول کرتا ہے مگر رنڈیوں (بدکار عورتوں) کی اولاد نے میری تصدیق نہیں کی۔"

(آئینہ کمالات اسلام ص ۵۴۷، ۵۴۸ مندرجہ روحانی خزائن جلد ۵ ص ۵۴۷، ۵۴۸......از......مرزا غلام احمد قادیانی)

۴۔ اصل عبارت عربی میں ہے۔ اس کا ترجمہ ہم نے لکھا ہے۔ مرزا کے الفاظ یہ ہیں۔ الا ذریة البغایا۔ عربی کا لفظ البغایا جمع صیغہ ہے۔ واحد اس کا بغیہ ہے جس کا معنی ہے بدکار عورت، فاحشہ، زانیہ ہے۔

خود مرزا نے خطبہ الہامیہ ص ۴۹ (مندرجہ روحانی خزائن جلد ۱۶) میں لفظ بغایا کا ترجمہ بازاری عورتیں کیا ہے۔

۵۔ اور ایسے ہی انجام آتھم کے ص ۲۸۲ (مندرجہ روحانی خزائن جلد ۱۱)

۶۔ نور الحق حصہ اول ص ۱۲۳ (مندرجہ روحانی خزائن جلد ۸ ص ۱۶۳) میں لفظ بغایا کا ترجمہ نسل بدکاران، زناکار، زن بدکار وغیرہ کیا ہے۔

۷۔ مرد خنزیر، عورتیں کتیاں:

"دشمن ہمارے بیابانوں کے خنزیر (سور) ہو گئے۔ اور ان کی عورتیں کتیوں سے بڑھ گئی ہیں۔"

(نجم الہدیٰ ص ۵۳ مندرجہ روحانی خزائن جلد ۱۴ ص ۵۳......از......مرزا غلام احمد قادیانی)

۸۔ مرزا کو نہ ماننے والا پکا کافر:

"ہر ایک ایسا شخص جو موسیٰ کو تو مانتا ہے مگر عیسیٰ کو نہیں مانتا ہے مگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں مانتا اور یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مانتا ہے پر مسیح موعود (مرزا قادیانی) کو نہیں مانتا وہ نہ صرف کافر بلکہ پکا کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہے۔" (کلمۃ الفصل ص ۱۱۰......از مرزا بشیر احمد ایم اے ابن مرزا قادیانی)

۹۔ جہنمی:

"اور مجھے بشارت دی ہے کہ جس نے تجھے شناخت کرنے کے بعد تیری دشمنی اور

تیری مخالفت اختیار کی، وہ جہنمی ہے۔" (تذکرہ مجموعہ الہامات ص ۱۶۸ طبع دوم ...... از ...... مرزا غلام احمد قادیانی)

۱۰۔ "خدا تعالیٰ نے میرے پر ظاہر کیا ہے کہ ہر ایک شخص جس کو میری دعوت پہنچی ہے اور اس نے مجھے قبول نہیں کیا وہ مسلمان نہیں ہے۔"

(تذکرہ مجموعہ الہامات ص ۶۰۰ طبع دوم ...... از ...... مرزا غلام احمد قادیانی)

۱۱۔ اس الہام کی تشریح میں حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) نے الذین کفروا غیر احمدی مسلمانوں کو قرار دیا ہے۔ (کلمۃ الفصل ص ۱۴۳ ...... از ...... مرزا بشیر احمد ایم اے ابن مرزا غلام احمد قادیانی)

۱۲۔ مرزا قادیانی کا انکار کفر:

"اب معاملہ صاف ہے، اگر نبی کریم ﷺ کا انکار کفر ہے تو مسیح موعود (مرزا قادیانی) کا انکار بھی کفر ہونا چاہیے کیونکہ مسیح موعود (مرزا قادیانی) نبی کریم ﷺ سے الگ کوئی چیز نہیں ہے بلکہ وہی اور اگر مسیح موعود (مرزا قادیانی) کا منکر کافر نہیں تو نعوذ باللہ نبی کریم ﷺ کا منکر بھی کافر نہیں۔ کیونکہ یہ کس طرح ممکن ہے کہ پہلی بعثت میں تو آپ کا انکار کفر ہو مگر دوسری بعثت میں جس میں بقول حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) آپ کی روحانیت اقویٰ اور اکمل اور اشد ہے، آپ کا انکار کفر نہ ہو۔"

(کلمۃ الفصل ص ۱۴۶، ۱۴۷ از مرزا بشیر احمد ایم اے ابن مرزا غلام احمد قادیانی)

۱۳۔ خواہ نام بھی نہیں سنا:

"کل مسلمان جو حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) کی بیعت میں شامل نہیں ہوئے، خواہ انہوں نے حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) کا نام بھی نہیں سنا، وہ کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔" (آئینہ صداقت ص ۳۵ ...... از ...... مرزا بشیر الدین محمود ابن مرزا قادیانی)

☆☆☆☆☆

قادیانیوں کے احکام

قادیانی مرتد ہیں

"احکام دنیا میں سب سے بدتر مرتد ہے اور مرتدوں میں سب سے خبیث تر مرتد منافق' قادیانی' نیچری' چکڑالوی کہ کلمہ پڑھتے' اپنے آپ کو مسلمان کہتے' نماز وغیرہ افعال اسلام بظاہر بجالاتے' بایں ہمہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توہین کرتے یا ضروریات دین سے کسی شے کا انکار رکھتے ہیں۔ ان کی اس کلمہ گوئی و ادعائے اسلام اور افعال و اقوال میں مسلمانوں کی نقل اتارنے ہی نے ان کو اخبث وافر اور ہر کافر اصل یہودی' نصرانی بت پرستی' مجوسی سب سے بدتر کر دیا کہ یہ آکر ملنے' دکھے کر الٹے' واقف ہو کر اوندھے۔"

(احکام شریعت' صفحہ ۱۲۴ از امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ مطبوعہ شبیر برادرز لاہور)

قادیانی کے پیچھے نماز : "قادیانی چکڑالوی وغیرہم ان کے پیچھے نماز باطل محض ہے۔" (احکام شریعت' صفحہ ۱۲۸ از امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ' مطبوعہ لاہور)

قادیانی کا ذبیحہ : "ان سب قادیانی کے ذبیحے محض نجس و مردار حرام قطعی ہیں۔ اگرچہ لاکھ بار نام الٰہی لیں اور کیسے ہی متقی پرہیزگار بنتے ہوں کہ یہ سب مرتدین ہیں۔" (احکام شریعت' صفحہ ۱۳۲' از امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

قادیانیوں کو زکوٰۃ : "زکوٰۃ کا روپیہ قادیانی کو دینا حرام اور اگر ان کو دے زکوٰۃ ادا نہ ہو گی۔" (احکام شریعت' صفحہ ۱۵۹ از امام احمد رضا' مطبوعہ لاہور)

قادیانی کی نماز جنازہ : "قادیانی وغیرہم کفار مرتدین کے جنازہ کی نماز انہیں جانتے ہوئے پڑھنا کفر ہے۔" (ملفوظات اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ' صفحہ ۹۸ از امام احمد رضا' مطبوعہ پروگریسو بکس لاہور)

قادیانیوں کو مظلوم سمجھنے والوں کے احکام

" قادیانی کو اس فعل مسلمانان سے (یعنی قادیانیوں سے بائیکاٹ) سے مظلوم جانئے اور اس سے میل جول چھوڑنے کو ظلم و ناحق سمجھنے والا اسلام سے خارج ہے۔ بیوی اپنے شوہر پر حرام ہو گی جب تک نئے سرے سے مسلمان ہو کر اپنے ان کلمات سے توبہ نہ کرے۔"

(احکام شریعت' صفحہ ۱۹۷' از امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ' مطبوعہ لاہور)

قادیانیوں سے قرابت داری

" اگر ثابت ہو کہ وہ (لڑکی کا باپ) مرزائیوں کو مسلمان جانتا ہے' اس بناء پر یہ تقریب (شادی) کی تو خود کافر و مرتد ہے۔ علمائے کرام حرمین شریفین نے قادیانی کی نسبت بالاتفاق فرمایا کہ جو اس کے کافر ہونے میں شک کرے وہ بھی کافر' اس صورت میں فرض قطعی ہے کہ تمام مسلمان موت حیات کے سب علاقے اس سے قطع کر دیں۔ بیمار پڑے تو پوچھنے جانا حرام' مر جائے تو اس کے جنازے میں جانا حرام' اسے مسلمانوں کے گورستان میں دفن کرنا حرام' اس کی قبر پر جانا حرام۔" (فتاویٰ رضویہ' جلد ۶' صفحہ ۵۱ از امام احمد رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ)

مجدد وقت کیلئے

" بہت سے لوگ مرزا غلام احمد قادیانی کو مجدد مانتے ہیں۔ امام احمد رضا محدث بریلوی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں ... مجدد کا کم از کم مسلمان ہونا تو ضروری ہے اور قادیانی کافر و مرتد تھا۔ ایسا کہ تمام علمائے حرمین شریفین نے بالاتفاق تحریر فرمایا کہ جو اس کے کافر ہونے میں شک کرے وہ بھی کافر ہے۔"

(فتاویٰ رضویہ' جلد ۶ صفحہ ۸۱)

قادیانیوں کی نماز و خطبہ

" نہ قادیانیوں کی نماز ہے نہ ان کا خطبہ' خطبہ کہ وہ مسلمان ہی نہیں۔ اہلسنت اپنی اذان کہہ کر اس مسجد میں اپنا خطبہ پڑھیں' اپنی جماعت کریں' یہی اذان

و خطبہ و جماعت شرعاً معتبر ہوں گے اور اس سے پہلے جو کچھ قادیانی کر گئے باطل مردود محض تھا۔"

(فتاویٰ رضویہ' جلد ۳ صفحہ ۷۷۹ از امام احمد رضا رضی اللہ عنہ' مطبوعہ لائل پور)

مرزائی کا نکاح

" مرزائی مرتد ہیں۔ کما ھو بین فی حسام الحرمین اور مرتد مرد ہو یا عورت اس کا نکاح کسی مسلمان یا کافر اصلی یا مرتد غرض انسان یا حیوان جہاں بھر میں کسی سے نہیں ہو سکتا۔ جس سے ہو گا زنائے محض ہو گا۔"

(فتاویٰ رضویہ' جلد ۵' صفحہ ۲۳۳' از امام احمد رضا رضی اللہ عنہ' مطبوعہ لاہور)

مرتد قادیانی

" لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ " کے بعد کسی کو نبوت ملنے کا جو قائل ہو تو وہ مطلقاً کافر و مرتد ہے۔ اگرچہ کسی ولی یا صحابی کے لئے مانے قال اللہ تعالیٰ ولکن الرسول اللہ خاتم النبیین و قال اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم انا خاتم النبیین لا نبی بعدی لیکن قادیانی تو ایسا مرتد ہے جس کی نسبت تمام علمائے کرام حرمین شریفین نے بالاتفاق تحریر فرمایا ہے کہ من شک فی کفرہ فقد کفر اسے معاذ اللہ مسیح موعود یا مہدی یا مجدد یا ایک ادنیٰ درجہ کا مسلمان جاننا درکنار جو اس کے اقوال ملعونہ پر مطلع ہو کر اس کے کافر ہونے میں ادنیٰ شک کرے وہ خود کافر مرتد ہے۔" واللہ تعالیٰ اعلم

(فتاویٰ رضویہ' جلد ۵' صفحہ ۱۳۸ از امام احمد رضا رضی اللہ عنہ)

علامہ محمد اقبال

اور

مرزا غلام احمد قادیانی

مجددِ عصر

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد علیہ الرحمۃ

ایم۔ اے، پی۔ ایچ۔ ڈی

ناشر

انجمن فلاحِ عاشقانِ رسول اسلامی جمہوریہ پاکستان ۱۴۲۹ھ / 2008ء

فرقہ قادیانی پر مسلم ممالک میں قانوناً پابندی ہے

سعودی عرب: سعودی عرب میں قادیانی فرقہ پر مکمل پابندی ہے اور ۱۹۹۷ء میں مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ میں داخلے کے جرم میں قادیانیوں کو گرفتار کر لیا گیا تھا۔

مصر: مصر میں ۱۹۵۳ء میں قادیانیوں کے لئے ملک میں داخلے پر پابندی عائد کر دی اور جماعت احمدیہ کو غیر قانونی قرار دے دیا۔

ملائیشیا: جمہوریہ ملائیشیا میں قادیانی فرقہ پر ان کے باطل نظریات کی وجہ سے پابندی عائد کر دی گئی ہے۔

افغانستان: افغانستان میں ۱۹۲۵ء میں قادیانیوں کو اپنے باطل نظریات پھیلانے کی وجہ سے سزائے موت دی گئی اور اس فرقہ پر پابندی عائد ہے۔

بنگلہ دیش: بنگلہ دیش میں اس فرقہ پر پابندی عائد ہے۔ حکومت نے اتفاق رائے سے اس کے ماننے والوں کو غیر مسلم قرار دے دیا ہے۔

موریشس: موریشس (افریقہ) میں ۱۹۲۳ء میں وہاں کے سپریم کورٹ نے قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دیا اور مسجد میں داخلہ پر پابندی لگا دی۔

شام: شام میں قادیانی فرقہ پر مکمل پابندی ہے۔

لبنان: لبنان نے ان کے باطل اور ملحدانہ نظریات کے وجہ سے انہیں غیر مسلم قرار دے دیا ہے اور وہاں اس فرقہ پر سخت پابندی عائد ہے۔

عراق: عراق حکومت نے قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دے دیا ہے۔ ان کی ترویج و اشاعت پر پابندی عائد ہے۔

انڈونیشیا: جمہوریہ انڈونیشیا میں قادیانی فرقہ پر اور اس کے باطل نظریات کی تشہیر پر پابندی ہے۔

پاکستان: ۷ ستمبر ۱۹۷۴ء کو قائد اہلسنت فاتح قادیانیت سالار تحفظ ختم نبوت علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی مدظلہ العالی کی تحریک پر دو ماہ کے مباحثہ کے بعد پاکستان کی قومی اسمبلی نے قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا۔ قومی اسمبلی کے اس تاریخی مباحثے میں شیخ الحدیث علامہ عبدالمصطفیٰ ازہری رحمۃ اللہ علیہ نے کلیدی کردار ادا کیا۔ پھر ۱۹۷۷ء میں جنرل ضیاء الحق کے فوجی انقلاب کی وجہ سے آئین معطل ہو گیا۔ قائد اہلسنت کی تحریک پر اس وقت کے فوجی آمر کو دوبارہ "امتناع قادیانیت آرڈیننس" پاس کرنا پڑا۔ اسی طرح ۱۹۹۹ء میں جنرل مشرف کے فوجی انقلاب کی وجہ سے آئین معطل ہوا۔ قائد اہلسنت کی تحریک پر فوجی حکومت کو جولائی ۲۰۰۰ء میں قادیانی کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے والی دفعہ کو PCO کا حصہ بنانا پڑا۔